(Translation)

THE CONFERRING OF POWERS FOR SUMMONING WITNESSES ACT.

No. I of 1314 Fasli.

Sections.

1. Title of Act and commencement.
2. Government may confer on any Government officer powers of Civil Court for summoning witnesses.
3. Government may make rules regarding mode of inquiry and trial.
4. Court to which appeal against appealable order shall lie.

قانون عطائے اقتدارات طلبی گواہان

نشان (۱) ۱۳۱۴ ف

دفعہ

۱ نام قانون و تاریخ نفاذ۔

۲ سرکار عالی طلبی گواہان کے متعلق کسی عہدہ دار سرکاری کو عدالت دیوانی کے اختیارات عطا فرما سکتے ہیں۔

۳ سرکار عالی طریقہ تحقیقات و تجویز کے متعلق قواعد وضع فرما سکتے ہیں۔

۴ احکام قابل مرافعہ کا مرافعہ کس عدالت میں ہوسکتا۔

(Translation)

THE CONFERRING OF POWERS FOR SUMMONING WITNESSES ACT.

NO. I of 1314 FASLI.

(Received the assent of the Madarul-Moham on 20th Thir, 1314 F.)

Whereas it is expedient that power for summoning witnesses may be conferred, when necessary, on the Government officers not vested with judicial powers; It is hereby enacted as follows:—

Title of Act and commencement.

1. This *Act may be called "The Conferring of powers for Summoning Witnesses Act" and it shall come into force from the 1st day of Azur, 1315 F.

**Government may confer on any Government officer powers of Civil Court for summoning witnesses.

2. The **[Government] may, for any special case or any class of cases in particular, or generally, confer by notification, on any Government officer not vested with judicial powers, all the powers for summoning of witnesses which are vested in a Civil Court under

*Published in the Jarida dated 21st of Amardad 1314 Fasli.

**As amended by Act No. III of 1308 Fasli.

قانون عطائے اقتدارات طلبی گواہان

نشان (۱) ۱۳۱۴ف

(مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ تیر ۱۳۱۴ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرینِ مصلحت ہے کہ حسب ضرورت ایسے عہدہ داران سرکاری کو جنہیں عدالتی اختیارات حاصل نہ ہوں طلبی گواہان کا اختیار دیا جاسکے ۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون عہ بنام "قانون عطائے اقتدارات طلبی گواہان" موسوم ہوسکے گا ۔ اور یکم آذر ۱۳۱۵ف سے نافذ ہوگا ۔

[سرکار عالی] سہ طلبی گواہان کے متعلق کسی عہدہ دار سرکاری کو عدالت دیوانی کے اختیارات عطا فرما سکتے ہیں ۔

دفعہ ۲ ۔ [سرکار عالی] سہ کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جس کو عدالتی اختیارات حاصل نہ ہوں کسی خاص مقدمہ یا اقسام مقدمات کیلئے بالخصوص یا بالعموم بذریعہ اشتہار طلبی گواہان کے متعلق

عہ ۔ مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۱ امرداد ۱۳۱۴ف

سہ ۔ ترمیم بموجب قانون نشان ۳ ۱۳۰۸ف

(Translation)

the Code of Civil Procedure for the time being in force.

*Government may make rules regarding mode of inquiry and trial.

3. The *[Government] shall, when conferring on and officer the power specified in the preceding section, have power to make rules by notification, regarding the mode of inquiry and trial.

Court to which appeal against appealable orders shall lie.

4. When an officer makes an order under section 2 of this Act, against which an appeal may lie under the law for the time being in force, an appeal against it shall lie, in the city, to the High Court and in the districts to the District Court.

---

*As amended by Act No. III of 1308 Fasli.

وہ سب اختیارات عطا فرمائیں جو عدالت دیوانی کو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی نافذ الوقت حاصل ہوں۔

[سرکار عالی] طریقہ تحقیقات و تجویز کے متعلق قواعد وضع فرما سکتے ہیں۔

دفعہ ۳۔ [سرکار عالی] کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ جب کسی عہدہ دار کو حسب صراحت دفعہ بالا اختیار عطا فرمائیں تو طریقہ تحقیقات و تجویز کے لئے بذریعہ اشتہار قواعد وضع فرمائیں۔

احکام قابل مرافعہ کا مرافعہ کس عدالت میں ہوگا۔

دفعہ ۴۔ جب قانون ہذا کی دفعہ ۲ کے مطابق کوئی عہدہ دار کوئی ایسا حکم صادر کرے جس کا مرافعہ مطابق قانون نافذ الوقت جائز ہو تو اوس کی ناراضی سے بلدہ میں مجلس عالیہ عدالت اور اضلاع میں عدالت ضلع میں مرافعہ ہو سکے گا۔

ـــہ ترمیم بموجب قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۰۸ف